جہیز بل کی منظوری ایک خوش آئند اقدام ہے اس میں جہیز کی صورت گری اسلامی تقاضوں کے مطابق کی گئی ہے اور تی نمانہ جہیز کی جو صورت محض نمائشی اور غیر اسلامی ہے اسے ختم کیا گیا ہے۔ توقع ہے کہ بہت جلد یہ قانون عملاً نافذ ہو جائے گا۔

سید ابوبکر غزنوی

سید ابوبکر غزنوی اس دار فانی سے رحلت کر گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم اس سرکاری وفد کے ہمراہ لندن میں منعقدہ جشن اسلامی میں شرکت کے لیے گئے ہوئے تھے جس کی سربراہی وفاقی وزیر مذہبی و اقلیتی امور، وامور بیرون ملک پاکستانی نے کی تھی، ۴ اور ۵ راپریل کی درمیانی شب ٹریفک کے حادثہ میں شدید زخمی ہو گئے۔ ویسٹ منسٹر ہسپتال لندن میں انھیں بروقت طبی امداد بہم پہنچائی گئی۔ جناب مولانا کوثر نیازی خود بنفس نفیس کئی بار اُن کی تیمار داری کے لیے ہسپتال تشریف لے جاتے رہے اور آپ نے پاکستانی سفارت خانے کو ہدایت کی کہ ان کی دیکھ بھال میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا جائے۔ مگر قدرت کی طرف سے کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ والا فیصلہ صادر ہو چکا تھا۔ سید ابوبکر غزنوی ۲۵ راپریل کو چار بجے شام زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔

سید ابوبکر غزنوی کی اچانک رحلت پر ہر صاحب دل پاکستانی کو صدمہ پہنچا ہے، اس قحط الرجال کے دور میں مرحوم علم و دانش، تقویٰ و طہارت، ذکر و فکر اور فہم و فراست میں اپنے آباؤ اجداد کی روایات کے حامل اور تعلیم و تربیت کے لحاظ سے نمایاں مقام رکھتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے مرحوم کو گوناگوں خوبیوں اور صلاحیتوں سے نوازا تھا۔ مرحوم نامور اہل علم، اسلامی یونیورسٹی بہاول پور کے وائس چانسلر اور خاندان غزنویہ کے چشم و چراغ تھے۔ اُن کی وفات حسرت آیات سے بلاشبہ ملت کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے اور ملک کے علمی و دینی حلقوں میں جو خلا پیدا ہو گیا ہے۔ اس کا پُر ہونا مشکل ہے۔ ہم اس موقع پر مرحوم کے رفع درجات کے لیے دعاگو اور ان کے پسماندگان کے رنج و محن میں برابر کے شریک ہیں ؛